السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اہل کتاب عورت سے مسلم مرد نکاح کرسکتا ہے؟ 1

آج کل کے یہودو نصاریٰ اہل کتاب میں شامل ہیں؟ 2

(موجودہ دور کے اہل کتاب تو شرک کرتے ہیں اور مشرکات سے نکاح حرام ہے؟ (محمد صارم بن سیف اللہ 3

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل کتاب عورت سے مسلم مرد نکاح کرسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ط } الآیۃ۔ [المائدۃ : ۵][''اور وہ پاکدامن عورتیں بھی تمہارے لیے حلال ہیں جو اہل ایمان کے گروہ سے ہیں یا ان قوموں میں سے ہیں، جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی، بشرطیکہ تم ان کے مہر ادا کرکے ان کے محافظ بنو نہ یہ کہ آزاد شہوت رانی کرنے لگو یا چوری چھپے آشنائیاں کرو اور جس کسی نے ایمان کی روش پر چلنے سے انکار کیا اس کے سارے اعمال ضائع ہوجائیں گے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں سے ہوگا۔'']

ہاں! شامل ہیں۔ 2

صرف آج کل کے اہل کتاب ہی مشرک نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور کے اہل کتاب بھی مشرک تھے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا 3 إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ٥ } [التوبۃ : ۳۱][''ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں کو رب بنالیا ہے اور مریم کے بیٹے مسیح کو حالانکہ انہیں صرف ایک اکیلے اللہ ہی کی عبادت کا حکم دیا گیا تھا، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ پاک ہے ان کے شریک مقرر کرنے سے۔''] آیت : { وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ ط } [البقرۃ : ۲۲۱][''تم مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو۔''] سے اہل کتاب کی عورتوں کو سورۂ مائدہ کی مندرجہ بالا آیت نے مستثنیٰ کردیا ہے۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 453

محدث فتویٰ